Lesson No 224 (57 - 74) Root Words

موعظۃ - وعظ - انسان کے ظاہری اعمال سے بھی تعلق - ایسا وعظ جسکو سن کر ڈھیلا پڑے نرمی آئے - دل پر اثر کرے۔

شفاء - جسکے اثرات جسم پر اثر نظر آئے۔

شفا - کنارہ ، بیماری کے بعد ٹھیک ہو جانا۔

صدور - صدر - سینہ ، صدر (capital)

جسم کا capital دل ہے اور بعض کے مطابق پورا سینہ کیونکہ اسکے اندر دل / قلب ہے۔

فضل - اللہ کی رحمت / کرم کیلئے - صلاحیتیں ، قوتیں ، دولت ، علم و فضل ، سب مراد ہے۔

فلیفرحوا - فرح - خوش ہونے کیلئے ، فرحت بخش

رزق - قرآن میں / عربی میں - **وسیع معنی**

کھانے پینے ، علم کی صلاحیتیں ، عقل ، جسمانی صحت ، سب رزق ہیں

تفترون - فری - "جھگڑے کو ٹھیک کرنے کیلئے - / خراب کرنے کیلئے کاٹنا ، اسی طرح جھوٹ گھڑنے کیلئے ← جیسے گھڑ رہے ہیں ←

افتری / تفترون سے باب افتعال

یشکرون - شکر - ابھر آنا ، ابل آنا ، بھن گائے کے دودھ سے بھرے ہوتے ہیں - / چشمہ پھوٹ پڑے - دودھ ٹپک پڑتا ہے تب گوالے کا انتظار نہیں کرتے -

اسی طرح شاکر لوگ اٹھتے بیٹھتے شکر ادا کرتے ہیں - قدمی ، قلبی ، عملی ہر طرح کا شکر - نعمت ملنے کا انتظار نہیں کرتے ہر حال میں اللہ کے شکرگزار رہتے ہیں۔

شان - Same R.W - کام کیلئے - فیض / پانی بہنا / بہہ جانا

تفیضون - فیض - بہنا ، جاری ہونا ، کسی کام میں مصروف ہونا - باتوں میں مشغول ہونا - علم کی وجہ سے اچھی عادتوں کی وجہ سے دوسروں کا فائدہ ملنا

عذاب ← معذب
ذال

(11) - چھپنے کیلئے الفاظ

یعزب - معزب چھپنا، غائب ہونا، دور نکل جانے کی وجہ سے نظر سے اوجھل ہو جانا - عازب اس شخص کو جو گھاس کی تلاش میں گھر والوں سے دور نکل جائے -

تغیّب - دیر تک غائب رہنا -

غائب - اوجھل چیز کسی بھی وجہ سے opposite احضر

اَفَلَ ← اجرام فلکی کے چھپنے کیلئے سورج، چاند، ستارے

غَرَبَ ← سورج کے چھپنے کیلئے

وَلّی ، تولّی ، منہ پھیرنا ، دوستی

وَقَبَ ← سورج کا گھڑے میں آکر چھپ جانا
گھڑے میں داخل ہو کر چھپ جانا -

بَطَنَ ← مکمل طور پر پوشیدہ - جیسے پیٹ وغیرہ

اِستتار / تواری ← ناگواری کی وجہ سے چھپتے پھرنا - (بیٹی کی پیدائش پر)

خفی ← خفیہ، عام استعمال ہوتا ہے -

کِنّ ، کَنّ ← کسی چیز کا محفوظ مقام پر چھپے ہونا -

العزة - عز - عزت ، عزة

یخرصون - خرص - درخت کے پھلوں کا اندازہ لگانا.
تخمینہ لگانا - اٹکل بچو - Estimate.

نذمی بغمم - ذوق - ذائقہ

غمة - غمم ← کسی چیز کو چھپا لینا. (اسکو غم لگا ہوا ہے
کسی پریشانی کو دل پر لے لینا خود آپ نے اپنے اندر چھپا لیا)

غمام - بادل - سورج کی روشنی کو چھپا دینا.

فنجینہ ← نجو - نجاؤ ، نجاست نجویٰ ← سرگوشی

نطبع - طبع - طبع کرنا - سیل - مہر لگا دینا - چھپا

Tafseer lesson No 114 (57-74)

57- مشرکین، کافر، منافق - وہ لوگ جو اللہ کا، آپ ﷺ کا
ماننے والے کا اور آخرت کا انکار کرتے ہیں
یہ لوگوں دونوں جہانوں میں اللہ کے ناپسندیدہ رہے
اب اِن آیات میں اللہ اب اصلاح کا ذریعہ اور
طریقہ بتا رہے ہیں -
• قرآن مجید - کہلاتا موعظة - وعظ کے اصل معنی
ایسی باتوں کا ذکر جو انسان کے دل پر اثر کرے اور وہ
غفلت سے نکل ہدایت کی طرف چل پڑے -
پتھر دل انسان کا دل بھی نرم اور ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے

جس نے تمہاری جسمانی زندگی کی خوراک کا انتظام کیا۔
وہی رب تمہاری روحانی طور پر زندگی / کی خوراک کا انتظام کر رہا ہے۔

قرآن ایسا معجزہ ہے جو دل کی کایا پلٹ کر رکھ دیتا ہے۔

غیر مسلم بھی تو یہی تلاوت سن کر آنکھوں سے آنسو بہہ گئے۔

* قرآن میں شفاء ہے دل کے امراض کیلئے
شفاء مطلب بیماری کا دور ہو جانا۔ صدور کے معنی دل اور سینہ دونوں میں۔

Abstract <

حضرت حسن بصری کہتے ہیں

"کہ یہ خاص دلوں کی بیماری کیلئے شفاء ہے۔"

دوسری رائے
یہ ہر طرح کی بیماری کیلئے شفاء ہے۔

* سورۃ الفاتحہ - شفاء نام

"ایک صحابی نے قبیلے کے سردار بچھو کا کاٹنا - فاتحہ پڑھ کر دم کیا"
Strongest → ابو سعید خدری (رضی اللہ عنہ) قبیلہ میں ٹھہرے

← آپ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا۔
ایک شخص نے کہا میرے سینے میں تکلیف ہے
تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ شفاء لما فی الصدور اس سے دور ہو جائے گا۔

← ایک شخص حلق کی تکلیف کے ساتھ اسکو بھی یہی کہا

قرآن کریم تمام بیماریوں کیلئے شفاء اسکو پڑھتے ہوئے کامل یقین رکھیں۔

سورۃ الفاتحہ ← رقیہ (نام)

یہ شفاء ہے قلب + روحانی تمام بیماریوں کیلئے

(حسد، کینہ، کدورت، نفرت، نفاق، شرک) (دنیا میں بُری، گناہوں سے لوتھڑی، غلط کاموں میں ملوث)

قرآن سے یہ بیماریاں دور ہو جاتی ہیں۔ قرآن مجید کی تلاوت سے پڑھنے سے تمام روحانی / اخلاقی بیماریوں سے نجات مل جائے گی۔

← قرآن کریم انسان کو حق کی طرف دعوت دیتا ہے اور اس پر چل کر ہم اشرف المخلوقات کو راضی کر سکتے ہیں۔

← آپؐ نے فرمایا

جو شخص اللہ کے پیروی کرے گا اس سے اُسے دنیا اور آخرت دونوں میں فلاح ملے گی۔

← آپؐ نے ایک دفعہ ایک خوفناک چیز کا ذکر کیا

اور فرمایا یہ تب ہو گا جب قرآن / دین کا علم مٹ جائے گا تو حضرت ضیاد بن لبید آپؐ کے پاس گئے تو کہتے ہیں کہ میں نے کہا اے اللہ کے رسولؐ کیسے علم مٹ جائے گا۔ جب ہم پڑھ رہے ہیں۔ اور آگے بڑھا رہے ہیں اور وہ آگے اپنے بیٹوں کو پڑھاتے رہیں گے۔

آپؐ نے فرمایا۔

اے ضیاد میں تمہیں عقلمند انسان سمجھتا تھا کیا تم نہیں دیکھتے یہود و نصاریٰ تورات و انجیل کی کتنی تلاوت کرتے ہیں مگر اس کی تعلیمات پر عمل نہیں کرتے۔

(ابن ماجہ)

← قرآن سے ہدایت حاصل کرنے کا طریقہ - مشتاق سے روایت
آپ نے فرمایا

قرآن مجید میں پانچ چیزیں ہیں۔
حلال، حرام، محکم، متشابہ، امثال
پس حلال کو حلال سمجھو۔ حرام کو حرام سمجھو
محکم قرآن کا وہ حصہ ہے جس میں عقیدہ اور قانون کی تعلیمات دی گئی ہے لہٰذا اس پر عمل کرو۔ عرش
متشابہ وہ حصہ جس میں جنت، کرسی، جہنم، آخرت کا ذکر ہے لہٰذا اس پر ایمان رکھو اسکی کھوج میں نہ پڑو۔
امثال - قوموں کی تباہی کے عبرت ناک قصے لہٰذا ان سے عبرت پکڑو۔

← رحمت سے مراد - حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت

* رحمت سے مراد - آپ خود ہیں۔
* مفسرین کے مطابق - رحمت سے مراد اسلام ہے۔ یہ اللہ کی توفیق ہے جس نے ہمیں رحمت سے بخش کر مسلمان بنا کر اسلام کی ہدایت دی۔
* ایمان لانا سے مراد یقین کا اس حد تک پہنچ جانا کہ اعمال میں تبدیلی آئے۔
* قرآن پر ایمان سے مراد فاتحہ سے ناس تک تمام احکام پر عمل کرنا ہے۔

قرآن کے student ہو کر پریشان نہ ہوں کیونکہ

58 - یہ اللہ کا فضل ہے - فضل سے مراد
قرآن کے معنی ہیں۔ اللہ کی کرم نوازی۔ اللہ کی نعمتیں متاع - فضل ← مال، متاع، عمر، عقل، دولت
اسلام کی ہدایت یہ سب فضل ہی ہیں۔

اللہ کی رحمت

جب جہالت کے دور میں کوئی عزت نہ تھی مودت کی، کوئی پرواہ نہ تھی اللہ نے اپنی رحمت سے نوازا۔

اس پر اہل ایمان کو خوش ہونا چاہیے دل فرحت سے لبریز ہونے چاہیے

قرآن ایسی دولت ہے جس پر دل فرحت سے لبریز ہو جانے چاہیے۔ اصل فرحت کا تو یہ حقدار ہے کہ ہم اسے سیکھیں اور ہر بڑھتے قدم کے ساتھ ہمارے دل فرحت میں سے بڑھ جاتا چاہیے اور پریشانی سے دل کو نہ بڑھیں کیونکہ یہ اللہ کا کام ہے کہ وہ گزارش کرنا ہمارا کام ہے۔

← آپؐ نے فرمایا کہ صرف دو آدمی رشک کے قابل دو آدمی ہیں۔

① جسے اللہ نے قرآن کا علم دیا ہے اور دن رات وہ پڑھ رہا ہے یاں پڑھا رہا ہے۔

② جس اللہ نے رزق دیا ہے وہ اللہ کی راہ میں خرچ کر رہا ہے

← حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا۔

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

← آپؐ نے فرمایا پوچھا اپنے صحابہ سے تم میں سے کون سا شخص یہ چاہے گا کہ وہ گھر جائے اور دین فربہ جسم والی، حاملہ اونٹنیاں گھر لے آئیں۔ سب نے کہا ہاں ہم چاہیں گے۔

آپؐ نے فرمایا اس سے زیادہ بہتر یہ ہے کہ تم نماز میں قرآن کی دو آیات پڑھ لو جو اس سے بھی بڑا انعام ہیں۔

حضرت عمر بن خطابؓ نے ~~فرمایا~~ بتایا آپؐ نے فرمایا

ان اللہ یرفع الناس ۔۔۔ وقوما اخرین ۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کی وجہ سے کچھ لوگوں کو اٹھائے گا اور کچھ کو گرا دے گا ۔

* جو عمل کریں وہ باعزت ٹھہریں گے اور باعزت مقام پائیں گے

* جو نہ کریں گے وہ ذلیل و رسوا ہوں گے ۔

* فرعون کے ساتھی قارون کو خوشی منانے سے منع کیا گیا تھا کیونکہ اسکی خوشی کا تعلق دنیاوی مال سے ہے ۔

← سوال یہ ہے کہ آپ کیا چیز جمع کر رہے ہیں ۔ آپ کو کس چیز کی کثرت مسرت بخشتی ہے اور کیا وہ چیز اللہ کے ہاں قابل قبول ہے یا قابل اعتراض؟

یہاں پر قرآن کے جمع کرنے پر خوشی منانے کو کہا جا رہا ہے جو کہ حق، مجاہد سے ہے ۔

قرآن مجید وہ دولت ہے جو قبر میں ساتھی بنے گا ۔ جو ساتھ جائے گا جو حشر کے میدان میں، پل صراط میں، نامہ اعمال کے وقت اور جنت کی سیڑھیوں پر مطلب آخرت میں ہر مقام پر ساتھ ہیں ۔

← اور **قرآن والے** ہر حال میں خوش، جتنی بھی آزمائش آجائے تو کہتے ہیں کہ اللہ کا شکر بس اتنی ہی ہے اور باقی تو میں ٹھیک ہوں ۔

← **قرآن والے سکینت میں رہتے ہیں کیونکہ انکا سوچنے، سمجھنے کا طریقہ بدل جاتا ہے ۔**

CamScanner

59- رزق کا لفظ قرآن مجید میں وسیع معنی میں ۔

"اللھم انی اسئلک علما نافعا ورزقا طیبا وعملا متقبلا"

ہے رُزِقَ عِلماً — عربی میں محاورہ — فلاں شخص کو علم دیا گیا

ہے "اللھم رزقنی علما نافعا" — آپ ﷺ کی دعا

اے اللہ مجھے نفع والا علم دے ۔ علم بھی رزق ہے ۔

ہے "اللھم ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعہ وارنا الباطل باطلا وارزقنا اجتنابہ"

"اے اللہ رب العزت ہمیں دکھا جو حق ہے اور اسی کی پیروی کی توفیق دے اور باطل علم سے اجتناب کروا دے۔"

حدیث میں

اللہ رب العزت ہر حاملہ کے حمل کے وقت ایک فرشتہ بھیج کر اسکا رزق، مدت عمر اور کام لکھ دیتے ہیں مقرر کر دینا۔

↓

"بچے کو جو بھی آئندہ ملنے والا ہے جو کچھ بھی"

کچھ لوگ رزق کو صرف دسترخوان تک محدود کر دیتے ہیں۔ کہ حلال/حرام کا خیال کرتے ہیں صرف دسترخوان تک۔ ہمیں اس رزق کو، حلال/حرام کے معاملے کو زندگی کے ہر پہلو پر Apply کرنا ہے۔ کاروبار، معاشرت، معاشی، سیاست، شادی کے طریقے، طلاق کے طریقے دیکھیں کیا حلال کر رہے ہیں کیا حرام کر رہے ہیں۔ — **سورۃ المائدہ، سورۃ انعام**

بات کرنے کا طریقہ، لباس کیسے پہننا ہے

ہے کیا تم نے اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کو استعمال میں لا کر خود سے شریعت بنا لی ہوئی؟ حلال/حرام کر رہے ہو؟

60- کیا جھوٹ گھڑنے والوں کو یہ نہیں پتہ کہ یہ اللہ کے سامنے پیش نہ ہوں گے؟ کیا یہ گمان ہے انکا؟

CamScanner

کہ یہ حلال حرام کو چھوڑ کر جھوٹ بول کر جھوٹ اللہ
پر گھڑ کر بچ جائیں گے۔

بیشک اللہ رب العزت تو فضل کرنے والا ہے۔

اللہ کے فضل کے ساتھ انکا باغی ہیں۔ اسراف کرنے کی عادت
بڑھتی جاتی ہے۔

*** قرآن میں** → شکر کرنے والے بہت کم ہیں۔

کیا ہم ان میں شامل ہیں؟ ہاں نمک حرامی کر رہے ہیں؟

61 - آپ کو تسلی + آپ کے ساتھیوں کو تسلی + منافقین + مخالفین
کو خبردار - تمہارے اعمال پر گواہ اور جوابدہی ہوگی
پھر اپنی حاکمیت بتا رہے ہیں

2 باتیں

* اللہ کا علم - علم کل - علم الٰہی کی وسعت ہر چیز پر محیط
* ہر عمل کرنے والوں کا عمل - جمع کیا جا رہا ہے اور اس پر جوابدہی ہوگی۔

62 - اللہ کے دوستوں کیلئے نہ خوف نہ کوئی غم۔
مخلص، محبوب، ولی لوگ - حفاظت میں / نگرانی میں ہیں
کوئی خوف نہ رکھیں کیونکہ وہ اللہ کی حفاظت میں ہیں
ولی - قریب، قربت، دوست

63 - ان کی خوبیاں - وہ تقویٰ والے + ایمان والے ہیں۔

جتنا انسان میں علم آجاتا ہے اتنا ایمان بڑھتا چلا جاتا ہے اور اتنا انسان Down to Earth ہوتا چلا جاتا ہے اللہ کا ڈر مزید بڑھ جاتا ہے۔

• آپؐ کے بارے میں

آپؐ اکثر حالات میں متفکر + غمگین نظر آتے تھے۔

آپؐ نے خود فرمایا تھا

"اے لوگو میں تم لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں"

• اسی طرح صحابہ، صحابیات، عشرہ مبشرہ والے صحابی کیسے اعمال تھے کیا کام تھا کیسے ڈرتے تھے۔ جنت کی بشارت کے بعد بھی ان کا اللہ سے ڈرنا

• پھر ہم کیسے اتنے نڈر ہو گئے ہیں؟

• ان کا شکر کیسا تھا؟ اور ہم کیسے ناشکرے ہیں؟

• اللہ کے دوست

• ایمان لاتے ہیں - آخرت، قیامت، قرآن پاک (غرض اللہ رب العزت کے سارے احکامات کی پیروی)

• وہ اللہ کی ہیبت میں اسقدر ہوتے ہیں کہ لوگ کیا کہہ رہے ہیں کیا خوشی مل رہی ہے کیا غم مل رہا ہے وہ اسی میں لگے رہتے ہیں۔ انکو زندگی میں صرف اللہ کی رضا سے سروکار / لگاؤ ہوتا ہے کہ کیا کریں جس سے اللہ رب العزت راضی رہیں۔

• کسی کی تربیت کا اندازہ لگانا ہو تو

تم تو اسکو خوشی / غم کی حالت میں دیکھو کہ وہ کتنا سنبھلا ہوا ہے۔

اسے وہ پاگل نہیں ہوتے خوشی + غم میں دونوں میں معجز اللہ رویہ + شکر ادا کرنا۔

• حدیث قدسی

میرا بندہ نفلی عبادت کے ذریعے میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ میں ہی اسکے کان

* نفلی عبادات کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کیا جاتا ہے۔
* حسن اخلاق۔

بن جاتا ہوں جو سنتا ہے میرے ذریعے، میں اس کی آنکھ میرے ذریعے۔ میں کان ہی ہاتھ پاؤں۔ جو کچھ کرتا ہے مجھ سے کرتا ہے۔

ایسا اللہ پر ایمان کہ جو کچھ کرتا ہے وہ اللہ کی رضا اللہ کی خوشی خوشنودی کیلئے۔ اللہ کی ناراضگی کی پرواہ۔ **ولایت کا درجہ**۔

اولیاء کا درجہ - حدیث قدسی

"میرے اولیاء میرے بندوں میں سے وہ ہیں جنکی بات سے، ~~جنکی یاد کے ساتھ~~ جو میری یاد کے ساتھ یاد آئیں۔" جنکے طریقے، اعمال، انکو اللہ کی قرآن کی یاد دلائیں۔ اور جنکے ساتھ اللہ یاد آئے۔"

→ جنکو دیکھ کر خدا یاد آ گیا اور جب خدا یاد کریں تو وہ یاد آئیں۔

آپؐ نے بھی اولیاء کی یہی پہچان بتائی۔

→ آپؐ نے فرمایا میں تمہیں دین کا ایسا اصول بتاتا ہوں جس سے تمہیں دین، دنیا اور آخرت کی فلاح مل جائے گی۔

* نیک محفلوں کو پکڑو
* تنہائی میں اللہ کے ذکر کی کثرت کرو۔
* جس سے محبت اللہ کی خاطر، نفرت کرو اللہ کی خاطر۔

ایک شخص نے آپؐ سے پوچھا اس شخص کے بارے میں آپ کا خیال کیا ہے جو کسی بزرگ سے محبت کرتا ہو پر عمل میں اس کے درجے تک نہ پہنچے۔

آپؐ نے فرمایا "ہر شخص اسی کے ساتھ ہوگا جس سے اسکو محبت ہے"۔

← اللہ کے ولی فرائض کے ساتھ + نفلی عبادت میں بھی
بہت آگے ہوتے ہیں۔

سورۃ یونس - آیت نمبر 62، 63 ← اولیاء اللہ کی خصوصیات

- ایسی محبت جس میں بیٹھ کر وہ سوچ بدل جائے - غم، آزمائش
ہوتی ہیں لیکن انکی سوچ بدلنے سے وہ دنیاوی چیزیں
نہ ملنے پر غم ہی نہیں سمجھتے۔

یہ کرنا چاہیئے اولیاء اللہ کا بھی یہی طرزِ عمل
"دنیا ہتھیلی پر آخرت دل میں"

64 - بشارت - موت کے وقت بھی روح قبض بہت
آسانی سے۔ دنیا کی زندگی میں سکینت ہر حال میں
پرسکون رہتے ہیں۔

ہم نے بہت سی فکریں پال رکھی ہیں لیکن ان فکروں کی کوئی حقیقت
نہیں ہے۔ ⇐ "سورۃ یس" مومن گناہ کا
قبلہ درست کرنے سے ساری فکروں سے آزاد، ساری پریشانیاں ختم ہو جاتی
پر اللہ کی ذات پر توکل ہونا چاہیئے۔

کبھی آپکی نیت تعریف حاصل کرنے کیلئے نہیں ہوتی لیکن کوئی
آپکی نیکی کو پا لیتا ہے اور آپکی تعریف کرتا ہے۔

← اسی طرح ایک صحابی نماز پڑھ رہے تھے کسی نے آ کر تعریف کی تو
پریشان ہو گئے اور آپ ﷺ سے پوچھا کیا اللہ کے ہاں اس بات
پر بھی پکڑ ہوگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں کیونکہ
یہ تمہاری نیکی کا نقد انعام ہے۔

* اللہ کے کلمات بدل نہیں سکتے - مطلب - اللہ کے
وعدے، آخرت کا، قیامت کا، نامہ اعمال کے، جزا سزا کا
اللہ کا رسول سچا، دین سچا، اس پر عمل کریں، اس کتاب کی
طرف رجوع کریں۔ بہت بڑی کامیابی دنیا میں بھی۔
آخرت میں بھی۔

65- آپؐ کو ساحر، مجنون، جادوگر، انکا آپؐ کی بات نہ ماننا، اور تعاون بھی پیش کرنے کا کہنا اللہ کے احکام میں تبدیلی کو کرنے کا کہنا۔ انکا لعن طعن کرنا۔ کسی بھی بات سے رنجیدہ نہ ہوں۔ انکو اندازہ نہیں کہ یہ کیا کر رہے ہیں۔

اللہ کے راستے کی طرف رجوع میں عمر کی، وقت کی، Gender کی تفریق نہیں ہے۔ بس اللہ کے حکم پر چلیں، نیک کام کریں نیت ٹھیک رکھیں۔

جس چیز میں آخرت کے لحاظ سے بہتری نظر آئے وہ کر گزریں اور لوگوں کی باتوں کی، نظروں کی پرواہ نہ کریں۔ بے شک عزت و ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

"دنیا غم تو دیتی ہے لیکن شریک غم نہیں ہوتی"
ایک صرف رب کی رضا کی فکر ہونی چاہئیے۔

عزت

← حسن عمل اور حسن کردار سے ہے۔
آپؐ نے معراج پر جنت میں اپنے آگے حضرت بلالؓ اور ام سلیم (رومیصہ لقب) کے قدموں کی آواز سنی۔

اللہ رب العزت باطن دیکھ رہا ہے سب سے۔

66- جب آسمانوں و زمین میں اللہ کے سوا کسی کی بادشاہی نہیں تو وہ کیسے شریکوں کو پکار رہے ہیں جب وہ انکا کچھ نہیں کر سکتے اور ایسے شریک جنکی نہ کوئی سند نہ کوئی دلیل صرف قیاس آرائیوں پر مشتمل ہے
صرف اپنے گمان کی پیروی کر رہے ہیں۔
جسکی نہ کوئی حقیقت نہ کوئی سند۔

Body function → design → to get rest & refresh yourselves — then fatigue

67 - رات کی وسیع چادر - تمہارے آرام کیلئے، تمام مخلوقات کے آرام کیلئے -
دن - تمہارے کام کیلئے، چرند پرند کے کام کیلئے -
ایک ایسی قوم ہے جو سننے والی ہے اللہ کے احکام، آپ کی طرف سے حق کی دعوت کو، جن کا ایمان لانے اور عمل کرنے والی - اللہ کی ربوبیت کا اقرار کرنے والی

68 - اس سب کے باوجود تم کیسے کہتے ہو کہ اللہ کا بیٹا ہے -
اللہ رب العزت تو ان چیزوں سے پاک اور بے نیاز ہیں
یہودی - عزیرؑ اللہ کے بیٹے
عیسائی - عیسیٰؑ اللہ کے بیٹے
مشرک - فرشتے اللہ کی بیٹیاں

* اللہ نے کسی کو اپنا بیٹا بنایا ہے ← اس قول کی دلیل دو اگر تمہارے پاس ہے -

69 - اللہ پر جھوٹ گھڑنے والے، حلال / حرام کا خود فیصلہ کرنے والے، شرک کرنے والے - کبھی فلاح نہ پائیں گے

70 - دنیا کی زندگی کے مزے میں مشغول ہیں خود کے نفس کی تسکین کیلئے - خود جھوٹ بول کر حلال / حرام standard set کر لینا - یہ چند روزہ زندگی کی مزے ہیں - پھر ابدی زندگی میں اسکے مزے چکھنا - عذاب کو چکھنا اور پھر پتہ چلے گا کہ کیا صحیح تھا اور کیا غلط -

57 - 70

لوگوں کے غلط عقائد کی تردید، عذاب سے بچانے کی طریقہ، عقائد کی درستگی، غلط رویوں سے اجتناب کرنے کو کہا گیا ہے، نیتیں درست کرنے کو -

CamScanner

71 ۔ پہلے انبیاء کے قصے - عبرت کیلئے

آپ کو سمجھاتے کئی سال گزر گئے اس لیے اب انبیاء کے قصے بتا کر انکو بتایا جا رہا ہے کہ اپنے رویے درست کرو۔ عبرت پکڑو۔ کیا کر رہے ہیں اہل مکہ آپ کے ساتھ۔ آپ کی موجودگی کا جواب پتھروں کے ساتھ۔ آپ کا وجود مکہ میں ان کیلئے قابل اعتراض ہو گیا تھا۔

۔ حضرت ابراہیم کا بھروسہ

حسبنا اللہ ونعم الوکیل ونعم المولیٰ ونعم النصیر

۔ حضرت نوح کا بھروسہ

"فعلی اللہ توکلت"

اب تم سب نافرمان اپنے معاملے میں جسکو چاہے جمع کرلو۔ مطلب قرارداد پاس کرلو۔ اپنے ساتھ شریک / شرکاء جمع کرلو۔ کوئی پختہ فیصلہ کرلو۔ Agreement کرلو۔ میں نے تو اللہ پر بھروسہ کر لیا ہے اور اپنے دعوہ کے کام سے نہیں ہٹنا۔

* جب فیصلہ کرلو تو اس میں کوئی شک و شبہات نہیں ہونے چاہئیں جو بھی فیصلہ کرو سوچ سمجھ کر، غور و فکر کرکے کوئی بھی بات چھپی ہوئی نہ رہے۔

72 - کوئی کام جو آپ رب کی رضا کی خاطر کریں اسکا مزہ ہی کچھ اور ہے۔ حضرت نوحؑ بھی جو دعوہ کا کام کر رہے ہیں وہ کوئی کاروبار تھوڑی تھا کہ تم نہیں مانو گے تو میرا نقصان ہوگا۔ میں تو رب کی رضا کی خاطر کر رہا ہوں۔

انبیاء کا دعوہ کا کام کرتے دو مقاصد

1. دعوہ
2. مخلوق کی خدمت - وہ نتیجے کی امید نہیں رکھتے تھے کوئی بھی امید نہیں رکھتے تھے۔

مخلوق کی خدمت کر کے - دل نرم کر لیتے تھے جبکہ دعوہ کا
بلاوہ جو اثر کرتا تھا دل پر اور زندگی کی طرف آجاتے
تھے

انکے مسائل، دکھ سکھ ، ان جیسا بن کر ان کے درمیان آنا -

- تم نامہربانی اختیار کرو ، تو مجھے کوئی نقصان نہیں تمہارا نقصان ہے -

- تمہارے کہنے سے مجھے نہیں میرا اپنا اندرون میں درد آگے بڑھ کر
کر سے پہلے فرمانبردار بنوں . اللہ کے حکم کے تابع رہوں -

*** ایک انگلی دوسرے کی طرف چار آپ کی طرف ← سوچیں۔**

73. مختلف انبیاء ، مختلف قوموں پر انہوں نے جایا
74 جھٹلایا - جس نے جایا سانا - ہر ایک کا جواب
اس کے اعمال کی بنا پر

پیغمبر واضح نشانیوں کے ساتھ آئے تھے اور تم نے انکار کر دیا -
پھر حد سے گزرنے والوں کے دل پر ٹھپہ - جو بار بار حق سے
منہ موڑ رہے تھے -

اللہ والے - اولیاء ، سابقون الاولون اور
کچھ نہ ماننے والا ، جھٹلانے والے ہوتے ہیں
جن پر کوئی نصیحت اثر نہیں کرتی -

ایک گناہ - ایک نقطہ
سارا دل سیاہ ہو جاتا ہے ←

کلا بل ران علی قلوبھم ما کانوا یکسبون -